سوال

(691) دفتر میں نماز جمعہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جناب ہم ایک دفتر میں نماز جمعہ ادا کرتے ہیں، اور وہ دفتر شہر میں واقع ہے۔ کیا ہماری نماز جمعہ درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور احناف، شوافع اور حنابلہ اہل علم کے نزدیک مسجد کے علاوہ بھی نماز جمعہ ادا کی جا سکتی ہے۔ کیونکہ مسجد کے علاوہ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے کوئی مانع موجود نہیں ہے۔ اللہ تعالی نے امت محمدیہ کے لئے پوری زمین کو مسجد قرار دیا ہے۔ حدیث نبوی ہے:

''وجعلت لی الارض طيبة طهورا ومسجدا'' (صحیح مسلم: رقم 521)

میرے لئے پوری زمین پاکیزہ اور مسجد بنا دی گئی ہے

سیدنا عمر نے اہل بحرین کو خط لکھا:

''أن جمعوا حيث كنتم'' (رواہ أحمد وقد صحح الألبانی فی إرواء الغلیل: 3/66 وقال أن إسنادہ صحیح علی شرط الشیخین)

تم جہاں کہیں بھی ہو جمعہ ادا کر لو

مذکورہ دلائل کی روشنی میں دفتر میں نماز جمعہ ادا کرنا درست عمل ہے۔ بشرطیکہ قریب کوئی مسجد موجود نہ ہو۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ